جمعہ 12 جولائی 2002ء

روزنامہ
ٹیلیفون نمبر 213029 C.P.L 61

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

جمعہ 12 جولائی 2002ء 1423 ہجری - 12 وفا 1381 ھش جلد 52-87 نمبر 156

شان یوسفی

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ سے پوچھا گیا لوگوں میں سب سے معزز کون ہے تو آپ نے فرمایا جو سب سے زیادہ متقی ہے کہا گیا کہ ہم اس کے متعلق نہیں پوچھ رہے تو آپ نے فرمایا پھر یوسف نبی اللہ ہے جو نبی ابن نبی ابن نبی ابن خلیل اللہ ابراہیم ہے۔

(صحیح بخاری کتاب احادیث الانبیاء باب و اتخذاللہ ابراھیم خلیلا حدیث نمبر 3104)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

ہمارے اصول میں یہ داخل ہے کہ گزشتہ نبیوں میں سے جن کے فرقے اور قومیں اور امتیں بکثرت دنیا میں پھیل گئی ہیں کسی نبی کی تکذیب نہ کریں کیونکہ ہمارے دینی اصول کے موافق خدا تعالیٰ مفتری کو ہرگز یہ عزت نہیں بخشتا کہ وہ ایک سچے نبی کی طرح مقبول خلائق ہو کر ہزار ہا فرقے اور قومیں اس کو مان لیں اور اس کا دین زمین پر جم جاوے اور عمر پائے۔ لہٰذا ہمارا یہ فرض ہونا چاہئے کہ ہم تمام قوموں کے نبیوں کو جنہوں نے خدا کے الہام کا دعویٰ کیا اور مقبول خلائق ہو گئے اور ان کا دین زمین پر جم گیا خواہ وہ ہندی تھے یا فارسی، چینی تھے یا عبرانی خواہ کسی اور قوم میں سے تھے درحقیقت سچے رسول مان لیں۔ اور اگر ان کی امتوں میں کوئی خلاف حق باتیں پھیل گئی ہوں تو ان باتوں کو ایسی غلطیاں قرار دیں جو بعد میں داخل ہو گئیں یہ اصول ایک ایسا دلکش اور پیارا ہے جس کی برکت سے انسان ہر ایک قسم کی بدزبانی اور بدتہذیبی سے بچ جاتا ہے اور درحقیقت واقعی امر یہی ہے کہ جھوٹے نبی کو خدا تعالیٰ اپنے کروڑہا بندوں میں ہرگز قبولیت نہیں بخشتا اور اس کو وہ عزت نہیں دیتا جو سچوں کو دی جاتی ہے اور صدیوں اور زمانوں میں اس کی قبولیت ہرگز قائم نہیں رہ سکتی بلکہ بہت جلد اس کی جماعت متفرق ہو جاتی اور اس کا سلسلہ درہم برہم ہو جاتا ہے۔

(مجموعہ اشتہارات جلد 2 ص 471، 472)

نماز جنازہ حاضر و غائب

مورخہ 10 جولائی 2002ء کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت الفضل میں مندرجہ ذیل جنازہ حاضر و غائب پڑھائے۔

جنازہ حاضر مکرم بشیر احمد آرچرڈ صاحب 8 جولائی کو 83 سال کی عمر میں وفات پا گئے تھے۔ آپ جنگ عظیم دوم کے دوران برصغیر میں متعین تھے۔ احمدیت سے تعارف ہوا اور احمدیت قبول کر کے وقف کر دیا۔ آپ گیانا، ٹرینڈاڈ، سکاٹ لینڈ اور آکسفورڈ میں مربی سلسلہ رہے اور 9 سال تک رسالہ ریویو آف ریلیجنز کے ایڈیٹر رہے۔ متعدد کتب تصنیف فرمائیں اور سینکڑوں مضامین لکھے۔ آپ نے اپنی اہلیہ مکرمہ قانتہ آرچرڈ کے علاوہ تین بیٹے اور دو بیٹیاں یادگار چھوڑے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کی مغفرت فرمائے۔

جنازہ غائب مکرمہ ممتاز فقر اللہ خان صاحبہ جو 11 فروری 2002ء کو 81 سال کی عمر میں راولپنڈی میں وفات پا گئیں۔ مری میں جماعت اور لجنہ کی بھرپور خدمت کی۔ آپ کا گھر جماعتی مشن ہاؤس کے طور پر استعمال ہوتا رہا۔ آپ نے ایک بیٹی اور تین بیٹے یادگار چھوڑے۔ آپ مکرم میجر (ر) محمود احمد صاحب افسر حفاظت لندن کی بڑی ہمشیرہ تھیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے درجات بلند فرمائے۔

خصوصی درخواست دعا

احباب جماعت سے جملہ اسیران راہ مولا کی جلد اور باعزت رہائی نیز مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کے لئے دردمندانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے ان بھائیوں کو اپنی حفظ و امان میں رکھے ہر شر سے بچائے۔

کوچنگ کیمپ فٹ بال

جو خدام و اطفال فٹ بال کوچنگ کیمپ میں شامل ہونا چاہیں وہ فوری طور پر دفتر مقامی خدام الاحمدیہ یا بعد از نماز عصر فٹ بال گراؤنڈ دارالرحمت وسطی میں مکرم خواجہ مبارک احمد صاحب کوچ فٹ بال سے رابطہ کریں۔

(مہتمم صحت جسمانی، مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت خدا کے فضل سے بہتر ہے

احباب جماعت حضور کی صحت اور عظیم مشن کی کامیابی کیلئے دعائیں جاری رکھیں

ربوہ۔ 11 جولائی۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی تازہ اطلاع دیتے ہیں کہ:۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہتر ہے اور آپ نمازیں پڑھانے کیلئے بیت الفضل تشریف لا رہے ہیں نیز روزمرہ معمولات اور ایم ٹی اے کے پروگراموں میں بھی شرکت فرما رہے ہیں۔

احباب جماعت اپنے محبوب امام کیلئے ہمہ وقت مصروف دعا رہیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو ہر لحاظ سے مکمل شفایابی عطا کرے اور عظیم روحانی مشن کی کامیابی کیلئے روح القدس کی تائید سے نوازے۔ آمین

تاریخ احمدیت

منزل بہ منزل

مرتبہ ابن رشید

دین اور انسانیت کی خدمت کا سفر

حضرت مولانا نورالدین صاحب خلیفۃ المسیح الاول کا دور

27 مئی 1908ء تا آخر 1908ء

حضرت مسیح موعودؑ کی وفات سے جماعت کو سخت صدمہ اور مخالفین کی طرف سے منظم قلمی اور لسانی یورش جس کے جواب میں خلیفۃ المسیح الاول حضرت مولانا نورالدین صاحب نے ''وفات مسیح'' اور حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب نے ''صادقوں کی روشنی کو کون دور کر سکتا ہے'' کے عنوان سے رسائل تحریر فرمائے۔

30 مئی حضور کے عہد میں صدر انجمن احمدیہ کا پہلا اجلاس حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب کی صدارت میں ہوا۔

حضور نے بیت المال کا مستقل محکمہ قائم فرمایا۔

جون حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب نے قادیان میں پہلی پبلک لائبریری قائم کی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے کتابیں اور چندہ عنایت فرمایا۔

14 جون حضور نے تحریک فرمائی کہ خوشنویس حضرات مرکز میں آ کر رہیں تا کہ سلسلہ کے کام بروقت ہوسکیں۔

21 جون حضرت مسیح موعودؑ کی آخری تصنیف ''پیغام صلح'' خواجہ کمال الدین صاحب نے پنجاب یونیورسٹی ہال میں پڑھ کر سنائی۔

جون حضور کے ارشاد پر حضرت مسیح موعودؑ کی یادگار میں دینی مدرسہ کے قیام کی تحریک کی گئی۔

18 جولائی حضور کی تحریک کہ جماعت مبایعین کی مکمل فہرست تیار کی جائے تا کہ مطبوعہ لٹریچر ہر فرد تک پہنچایا جاسکے۔

جولائی حضور نے اپنی بھیرہ کی جائیداد صدر انجمن احمدیہ کے نام ہبہ کردی۔

یکم اگست واعظین سلسلہ کے تقرر کے بعد پہلے واعظ شیخ غلام احمد صاحب کی روانگی۔

17 ستمبر رسالہ البیان کے ایڈیٹر عبداللہ العمادی کے ایک مضمون کے جواب میں حضور نے تفصیلی مضمون رقم فرمایا۔

ستمبر حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی پیشگوئی کے مطابق ہندوستان اور پنجاب میں تپ کی سخت وبا اور مملکت نظام حیدر آباد میں ہولناک سیلاب اور احمدیوں کی معجزانہ حفاظت۔

اکتوبر رمضان میں بیت المبارک میں اعتکاف اور روزانہ 3،3 پاروں کا درس القرآن

20 نومبر ''مسیح ہندوستان میں'' کے علاوہ نجم الہدیٰ اور براہین احمدیہ حصہ پنجم کی اشاعت ہوئی۔

26 تا 28 دسمبر حضور کے دور کے پہلے جلسہ سالانہ میں 3 ہزار احمدیوں کی شرکت، جلسہ پر حضور کی دو تقاریر جو روحانی علوم کے عنوان سے شائع ہوئیں۔

اسی سال حضور نے قادیان میں ڈسپنسری کے ساتھ وسیع ہال تعمیر کرنے کیلئے چندہ کی تحریک فرمائی۔ حضرت میر ناصر نواب صاحب نے مجلس ضعفاء قائم کی۔ منکرین نظام خلافت احمدیہ کی کوششوں کا آغاز اور امام جماعت کے خلاف نارواحربے۔

غزل

خوف کے تیر ہیں رستہ ہے کمانوں جیسا
میرا انجام ہے مخدوش مچانوں جیسا

کس کی ہمت تھی بھلا آ کے بسیرا کرتا
سینہ و دل تھا مرا اجڑے مکانوں جیسا

زندگی ٹیڑھی لکیروں میں الجھ کر گزری
نقشہ قسمت کا تھا مدفون خزانوں جیسا

گھر کی دیواریں مہاجن کی نظر رکھتی تھیں
گھر کا ماحول تھا مقروض گھرانوں جیسا

کاشت کرتا ہے اگاتا ہے نئی نت فصلیں
جذبۂ شوق مرا بوڑھے کسانوں جیسا

شعر قدسی کے نیا خون عطا کرتے ہیں
نرم لہجے میں ہے انداز اذانوں جیسا

عبدالکریم قدسی

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

حضرت اقدس بانی سلسلہ احمدیہ کی ماموریت کا اکیسواں سال

سال 1902ء میں رونما ہونے والے اہم واقعات اور نشانات

اس سال رسالہ ریویو آف ریلیجنز اور اخبار البدر کا اجراء ہوا۔ کتاب کشتی نوح کی اشاعت ہوئی

ریویو آف ریلیجنز (اردو، انگریزی) کا اجراء 1902ء

حضرت مسیح موعود نے 1901ء میں رسالہ "ریویو آف ریلیجنز" کی تجویز فرمائی تھی جو مولوی محمد علی صاحب کی ادارت میں انگریزی اور اردو میں جنوری 1902ء سے جاری ہو گیا۔ انگریزی رسالہ تو ابتداء سے کچھ عرصہ تک لاہور میں ہی شائع ہوتا رہا مگر اردو ایڈیشن کا پہلا پرچہ لاہور کے "مطبع فیض عام" میں چھپا۔ اس کے بعد حضرت شیخ یعقوب علی تراب صاحب کے "انوار احمدیہ پریس قادیان" میں طبع ہونا شروع ہو گیا۔

چندوں کا نظام

شروع شروع میں چندوں کا کوئی باقاعدہ نظام نہ تھا۔ 1902ء وہ اہم سال ہے جب جماعت کی بڑھتی ہوئی تعداد کے پیش نظر باقاعدہ نظام کی ضرورت محسوس ہوئی اور حضرت مسیح موعود نے 5 مارچ 1902ء کے اشتہار میں فرمایا:۔

"اب چاہئے کہ ہر ایک شخص سوچ سمجھ کر اس قدر ماہواری چندہ کا اقرار کرے جس کو وہ دے سکتا ہے"۔

پوری تفصیل کے ساتھ حضور نے اس نظام کی ضرورت و اہمیت بیان کرتے ہوئے فرمایا:۔

"اس اشتہار کے شائع ہونے سے تین ماہ تک ہر ایک بیعت کرنے والے کے جواب کا انتظار کیا جائے گا کہ وہ کیا کچھ ماہواری چندہ اس سلسلہ کی مدد کیلئے قبول کرتا ہے اور اگر تین ماہ تک کسی کا جواب نہ آیا تو سلسلہ بیعت سے اس کا نام کاٹ دیا جائے گا"۔

چراغ دین جمونی کی ہلاکت

4 اپریل 1902ء میں چراغ دین جمونی مدعی الہام اپنے لڑکوں کی موت کے بعد خود بھی طاعون کا شکار ہوا۔ اس کا دعویٰ تھا کہ میں عیسیٰ کا رسول ہوں اور خدا کی طرف سے عیسائیوں اور مسلمانوں میں صلح کرانے کے لئے بھیجا گیا ہوں۔ اس کی نسبت حضور نے دربار الٰہی میں توجہ کی تو الہام ہوا۔

(۔) میں فنا کردوں گا۔ میں غارت کر دوں گا۔ میں غضب نازل کروں گا۔ اگر اس نے شک کیا اور اس پر ایمان نہ لایا اور رسالت اور مامور ہونے کے دعویٰ سے توبہ نہ کی" (دافع البلاء ص 43)

طاعون کا حیرت انگیز نشان

اگرچہ 26 فروری 1898ء کے اشتہار میں حضور ایک خواب میں طاعون پھیلنے کا نظارہ دیکھ کر بیان فرما چکے تھے۔ مگر اس انتباہ سے لوگوں نے فائدہ نہ اٹھایا۔ آخر آپ کی صداقت میں یہ نشان حیرت انگیز ہلاکتوں کی صورت میں 1902ء میں ظاہر ہوا۔ اخباری الفاظ میں:

☆ لوگ کتوں کی طرح دیوانہ وار مرنے لگے۔

☆ لاشیں گھروں میں پڑی سڑتی رہیں۔

☆ ایک ایک گھر کے تمام افراد اس کا شکار ہوتے گئے۔

23 اپریل 1902ء کو "دافع البلاء و معیار اہل الاصطفاء" شائع فرمایا جس میں خدائے قادر کی طرف سے قادیان کے بچائے جانے کی خبر دی:

"لولا الاكرام لهلك المقام"

یعنی اگر مجھے اس سلسلہ کی عزت ملحوظ نہ ہوتی تو میں قادیان کو بھی ہلاک کر دیتا۔ اس رسالہ میں حضور نے فرمایا:۔

"میں سچ سچ کہتا ہوں کہ وہ وقت آتا ہے بلکہ قریب ہے کہ لوگ یہ کہتے ہوئے کہ "یا مسیح الخلق عدوانا" میری طرف دوڑیں گے۔

توسیع الدار

1902ء میں طاعون پھیلنے کی خبروں کے ساتھ ساتھ الدار کی غیر معمولی حفاظت کا بھی خدائے قادر نے بار بار وعدہ فرمایا:۔

اس لئے احباب بکثرت حضور کی اجازت سے حسب منشاء الدار میں مقیم ہونے لگے۔ اس طرح الدار کی وسعت ناگزیر تھی۔ یہ وسعت صرف مغرب کی طرف ممکن تھی جہاں میرزا غلام حیدر صاحب کی حویلی شرکاء کے قبضہ میں تھی۔ حضرت شیخ یعقوب علی عرفانی بیان فرماتے ہیں کہ:۔

"مرزا غلام حیدر صاحب والی حویلی کا مسئلہ رہ گیا۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے یہ شرف بھی مجھے عطا فرمایا کہ مرزا نظام الدین صاحب اور ان کے برادر بزرگ مرزا امام الدین صاحب سے گفتگو کر کے انہیں اس بات پر رضامند کر لیا کہ وہ حضرت اقدس کے حصہ کے ساتھ اپنے حصہ کو بھی حضرت کے ہاتھ فروخت کر دیں چنانچہ وہ اس پر رضامند ہو گئے اور اس طرح پر موجودہ الدار کی توسیع میں اس گناہگار کو اللہ تعالیٰ نے سعادت بخشی۔ (حیات احمد ص 140-139)

اخبار البدر کا آغاز

مشرقی افریقہ کے محکمہ ریلوے سے ریٹائر ہو کر محترم بابو محمد افضل صاحب قادیان سکونت پذیر ہوئے۔ آپ نے ستمبر 1902ء میں "القادیان" نام سے ایک اخبار جاری کیا جس کا نام اگلے ہی ماہ اکتوبر میں "البدر" رکھ دیا گیا۔ مارچ 1905ء میں بابو صاحب کی وفات پر کچھ عرصہ یہ اخبار بند رہا پھر حضرت مفتی محمد صادق صاحب نے اس کام کو سنبھال لیا۔

حضرت اقدس مسیح موعود نے اس کا نام "البدر" تجویز فرمایا اور اس کے اجراء کی اجازت دیتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ "ہماری طرف سے اجازت ہے خواہ آپ ایک سو پرچہ جاری کریں شاید اللہ تعالیٰ اس میں برکت دے دے۔

بابرکت نکاحوں کا اعلان

سیدنا حضرت مسیح موعود کو اپنی مقدس اولاد کے بارہ میں مدت سے الٰہی بشارت مل چکی تھی کہ آپ کی نسل بہت ہو گی اور کثرت سے ملکوں میں پھیل جائے گی نیز الہاماً آپ کو بتایا جا چکا تھا کہ "تری نسلا بعیدا" (یعنی آپ دور کی نسل بھی دیکھیں گے) لہٰذا حضور چاہتے تھے کہ یہ خدائی وعدہ جلد سے جلد ظہور میں آجائے اور آپ اپنی آنکھوں سے اسے پورا ہوتا دیکھ لیں اور اسی لئے حضور اپنے صاحبزادگان کے رشتے بھی جلد سے جلد کرنا چاہتے تھے۔

12 ستمبر 1902ء کو حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب کے نکاح کی تقریب عمل میں آئی۔ احباب نماز عصر کے بعد حضرت مسیح موعود کے کمرہ کے سامنے والے صحن میں جو بیت مبارک سے ملحق تھا جمع ہوئے حضرت مولانا نورالدین صاحب نے آپ کا نکاح پڑھا

اگلے ماہ اکتوبر 1902ء میں حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب کی تقریب نکاح عمل میں آئی۔

رڑکی میں نکاح کی تقریب منعقد ہوئی حضرت مولوی نورالدین صاحب نے حضرت ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب کی صاحبزادی سیدہ محمودہ بیگم صاحبہ کا ایک ہزار روپیہ حق مہر پر نکاح پڑھا۔ 5 اکتوبر 1902ء کو بعد نماز عصر قافلہ رڑکی سے قادیان پہنچا نماز مغرب کے بعد حضرت مسیح موعود حسب معمول شہ نشین پر رونق افروز ہوئے تو حضرت مولوی نورالدین صاحب نے مبارکباد دی اور حضرت ڈاکٹر صاحب کے اخلاص کی بہت تعریف کی جس پر حضور نے اظہار خوشنودی کرتے ہوئے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے ان کو بہت اخلاص دیا ہے۔ ان میں اہلیت اور زیرکی بہت ہے اور میں نے دیکھا ہے کہ ان میں نور فراست بھی ہے۔

رخصتانہ کی تقریب اگلے سال 1903ء اکتوبر کے دوسرے ہفتہ آگرہ میں عمل میں آئی جہاں ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب میڈیکل کالج میں پروفیسر تھے۔

ڈاکٹر جان الیگزینڈر ڈوئی کو دعوت مباہلہ

سکاٹ لینڈ کا ایک شخص جان الیگزینڈر ڈوئی (1847ء-1907ء) 1888ء سے امریکہ میں رہائش پذیر ہو گیا۔ ایک نئے عیسائی فرقہ "کرسچن کیتھولک چرچ" کی بنیاد رکھی۔ صیحون (Zion) نامی شہر آباد کیا۔ اپنی سحر بیانی اور شعلہ فشاں خطابی قوت سے جلد جلد ترقی کرتا گیا۔ لیوز آف ہیلنگ اخبار جاری کیا۔ تین لاکھ ڈالر سے بھی زائد رقم سال نو کے تحفہ کی صورت میں مرید دینے لگے۔ "مسیح کے نام پر شفاء دینے کا مدعی ہوا۔ اپنی رفتار مقبولیت دیکھ کر کہنے لگا:۔

"اگر یہ ترقی اسی طرح جاری رہی تو ہم بیس سال کے عرصہ میں ساری دنیا کو فتح کر لیں گے"۔

رفتہ رفتہ اسلام اور سرور کائنات آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا سخت معاند ہو کر اپنی شوخیوں اور گستاخیوں میں بہت بڑھ گیا حتیٰ کہ تمام عالم دین حق کے جلد ہلاک ہونے کی باتیں روز وشب کرنے لگا۔

اس پر حضرت مسیح موعود نے ستمبر 1902ء میں ایک تفصیلی اشتہار لکھ کر ڈوئی کو دعوت مباہلہ دی۔ آپ نے فرمایا:۔

"حال میں ملک امریکہ میں یسوع مسیح کا ایک رسول پیدا ہوا ہے جس کا نام ڈوئی ہے۔ ہم ڈوئی صاحب کی خدمت میں باادب عرض کرتے ہیں کہ اس مقدمہ میں کروڑوں مسلمانوں کو مارنے کی کیا حاجت

ہے ایک سہل طریق ہے جس سے اس بات کا فیصلہ ہو جائے گا کہ آیا ڈوئی کا خدا سچا ہے یا ہمارا خدا وہ بات یہ ہے کہ وہ ڈوئی صاحب (۔) مجھے اپنے ذہن کے آگے رکھ کر یہ دعا کردیں کہ ہم دونوں میں سے جو جھوٹا ہے وہ پہلے مرجائے''۔

اخبارات میں دونوں طرف سے باتیں بکثرت شائع ہوئیں۔ یہاں تک کہ اس روحانی مقابلہ کی شہرت دنیا بھر میں پھیل گئی۔ اور آخر کار خدائی قہر اس پر نازل ہوا اپنوں کے ہاتھوں ذلیل و رسوا ہوا۔ ہر چیز اس کے قبضہ قدرت سے نکل گئی۔ مفلوج ہو کر لاچار ہوا۔ بیوی بچے چھوڑ گئے۔ بصد حسرت و یاس وحسرت کسمپرسی کی حالت میں دنیا سے رخصت ہوا۔

(تفصیل تاریخ احمدیت جلد 2 ص 240 تا ص 251)

خدائی دعویدار پادری جان ھیوگ سمتھ پگٹ کو تنبیہ

9 ستمبر 1902ء کو گرجا میں وعظ کرتے ہوئے پادری جان ھیوگ سمتھ پگٹ نے لندن میں خدائی کا دعویٰ کردیا۔ بہتیرے نادان اس کے آگے جھک گئے علم ہونے پر حضرت مسیح موعود نے فوراً ایک اشتہار شائع فرمایا جس کا عنوان ہے ''ایک الوہیت کے مدعی کو تنبیہ'' اور اشتہار کے آخر میں نام اس طرح رقم فرمایا کہ: ''النبی مرزا غلام احمد''۔

انگریزی میں ترجمہ ہو کر اشتہار کی عام اشاعت ہوگئی۔ مشہور اخبار Sunday Circle نے 14 فروری 1903ء کی اشاعت میں شائع کیا۔ 23 راگست 1903ء کو حضور نے ایک اور اشتہار شائع کیا ''پگٹ اور ڈوئی کے متعلق پیشگوئیاں''۔ اس اشتہار میں لکھا:

''یہ دلیر دروغ گو یعنی پگٹ جس نے خدا ہونے کا لنڈن میں دعویٰ کیا ہے وہ میری آنکھوں کے سامنے نیست و نابود ہو جائے گا''۔

جب حضور نے پگٹ کو مخاطب کیا تو وہ پورے عروج پر تھا۔ پھر یکا یک حالات نے پلٹا کھایا۔ عیسائی اس کے مخالف ہوگئے۔ پگٹ اس مخالفت کی تاب نہ لاتے ہوئے اپنے دعویٰ کا ذکر چھوڑ گیا اور آخری زندگی گوشہ نشینی اور انتہائی کسمپرسی اور گمنامی میں بسر کی اور نامرادی کی حالت میں اس جہان سے رخصت ہوا۔ اس طرح جھوٹی کشتی خدا کے سچے کے ہاتھوں ہمیشہ کے لئے ٹوٹ پھوٹ گئی اور اس کا نام ونشان صفحہ ہستی سے مٹ گیا اور جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے پیشگوئی فرمائی تھی پگٹ کیفر کردار کو پہنچا''۔

(تفصیل تاریخ احمدیت جلد 2 ص 254)

کشتی نوح کی اشاعت

5 اکتوبر 1902ء عظیم الشان تاریخی کتاب کشتی نوح کی اشاعت ہوئی جس میں آسمانی نشان طاعون کا تفصیل سے ذکر ہے۔ اس میں ایک طرف گورنمنٹ کا شکریہ ادا کیا ہے جس نے رعایا کی جانوں کی حفاظت کے لئے طاعون کا ٹیکہ لگوانے کا انتظام کیا۔ دوسری طرف بہت تفصیل سے بتایا کہ:۔

''خدا نے چاہا ہے کہ اس زمانہ میں انسانوں کیلئے ایک آسمانی رحمت کا نشان دکھاوے۔ سو اس نے مجھے مخاطب کرکے فرمایا ہے کہ تو اور جو شخص تیرے گھر کی چار دیواری کے اندر ہوگا اور وہ جو کامل پیروی اور اطاعت اور سچے تقویٰ سے تجھ میں محو ہو جائے گا وہ سب طاعون سے بچائے جائیں گے''۔

''اس نے مجھے مخاطب کرکے یہ بھی فرمایا کہ عموماً قادیان میں سخت بربادی افگن طاعون نہیں آئے گی جس سے لوگ کتوں کی طرح مریں اور مارے غم اور سرگردانی کے دیوانہ ہو جائیں''۔ (ص 2-1)

مدّ ضلع امرتسر کا تاریخی مناظرہ اور ''اعجاز احمدی''

30-29 اکتوبر 1902ء بمقام مدّ مناظرہ ہوا۔ اس میں حضرت مسیح موعود نے اپنی طرف سے حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب کو مقرر فرمایا۔ دوسری طرف مولوی ثناء اللہ امرتسری تھے۔

اس مباحثہ کی تفاصیل پر مشتمل حضور نے 5 دن میں کتاب اعجاز احمدی تصنیف فرمائی۔

بہشتی مقبرہ کے بارہ میں خواب

18 نومبر 1902ء بعد نماز فجر آپ نے بیان فرمایا کہ نماز سے کوئی 20 یا 25 منٹ پیشتر میں نے خواب میں دیکھا کہ گویا ایک زمین خریدی ہے کہ اپنی جماعت کی میتیں وہاں دفن کیا کریں تو کہا گیا کہ اس کا نام ''مقبرہ بہشتی'' ہے۔ یعنی جو اس میں دفن ہوگا وہ بہشتی ہوگا۔ پھر اس کے بعد کیا دیکھتا ہوں کہ کشمیر میں کسر صلیب کے لئے یہ سامان ہوا ہے کہ کچھ پرانی انجیلیں وہاں سے نکلی ہیں۔ میں نے تجویز کی کہ کچھ آدمی وہاں جاویں تو وہ انجیلیں لاویں تو ایک کتاب ان پر لکھی جاوے۔

یہ سن کر مولوی مبارک علی صاحب طیار ہوئے کہ میں جاتا ہوں مگر اس مقبرہ بہشتی میں میرے لئے جگہ رکھی جاوے۔ میں نے کہا کہ خلیفہ نورالدین کو بھی ساتھ بھیج دو۔ یہ خواب ہے جو حضرت نے سنایا اور فرمایا کہ اس سے پیشتر میں نے تجویز کی تھی کہ ہماری جماعت کی میتوں کے لئے ایک الگ قبرستان یہاں ہو سو خدا نے آج اس کی تائید کردی۔ اور انجیل کے معنے بشارت کے ہیں۔ معلوم ہوتا ہے کہ خدا نے ارادہ کیا ہے کہ وہاں سے کوئی بڑی بشارت ظاہر کرے اور جو شخص وہ کام کر کے لائے گا وہ قطعی بہشتی ہے۔

تصویر و فوٹو کا جواز

19 دسمبر 1902ء بروز پنجشنبہ دوران سیر فرمایا:

''فی زمانہ تصویر کی ان لوگوں کے بالمقابل کس قدر حاجت ہے ہر ایک رزم بزم میں آج کل تصویر سے اثر ڈالا جاتا ہے۔ پگٹ کی بھی تصویر شائع ہوئی ہے۔ فوٹو کے بغیر آج کل جنگ ناقص ہیں۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ جس طرح ہتھیار مخالف لوگ تیار کریں تم بھی ویسے ہی تیار کرو۔ اس سے فوٹو کا جواز ثابت ہے۔ بندوقوں اور توپوں سے جنگ کرنے کا جواز بھی اسی طرح کیا گیا ہے ورنہ آگ سے مارنا تو حرام ہے۔ جہاں ضرورت حقہ محرک اور متدعی ہوتی ہے یا اس کے متعلق الہام ہوتا ہے اس مقام پر تصویر کی حرمت کی سند پیش کرنی حماقت ہے۔ جبرائیلؑ نے خود عائشہؓ کی تصویر آنحضرتؐ کو دکھائی۔ مولوی محمد احسن صاحب نے کہا کہ سلیمان کے وقت میں بھی ایسی ہی ضرورت پیش آئی ہوگی۔

(البدر 4 رمضان 1320ھ جلد نمبر 1 نمبر 5)

ریویو بر مباحثہ بٹالوی و چکڑالوی

27 نومبر 1902ء کو حضرت مسیح موعود نے ایک معرکۃ الآراء تحریر رقم فرمائی جس کا نام ہے:

''ریویو بر مباحثہ بٹالوی و چکڑالوی'' بٹالوی موقف مقام حدیث کے بیان میں افراط کا جب کہ چکڑالوی موقف تفریط کا شکار تھا۔ حضرت مسیح موعود نے حکم و عدل کی حیثیت سے ہدایت کیلئے تین چیزوں کو واضح فرمایا کہ اول قرآن شریف دوسری سنت اور تیسری چیز حدیث ہے۔ اس طرح افراط و تفریط سے پاک حدیث شریف کا حقیقی مقام واضح فرمایا ہے۔

اللہ تعالیٰ کی طرف سے اسم اعظم کا القاء

6 دسمبر 1902ء کی رات کو حضرت اقدس علیل تھے۔ بیت الذکر بھی تشریف نہ لائے۔ 7 دسمبر 1902ء کو بیت مبارک میں تشریف لائے۔ فرمایا کل تین دفعہ برد اطراف کا دورہ ہوا۔ نصف شب کے قریب سخت دورہ ہوا کہ اگر وحی الٰہی زندگی کی بشارت نہ دیتی تو میں یقیناً سمجھتا کہ اب آخری وقت ہے۔ اسی حالت میں غنودگی سی آگئی کیا دیکھتا ہوں کہ میں ایک کوچہ میں ہوں جو آگے سے بند ہے اور بہت تنگ کوچہ ہے کہ بمشکل ایک آدمی اس میں سے گزر سکتا ہے۔ میں دیوار کے ساتھ ٹیک لگا کر کھڑا ہو گیا سامنے کیا دیکھتا ہوں کہ تین بیل ہیں۔ ایک ان میں سے میری طرف حملہ کرکے دوڑا اس کو میں نے ہاتھ سے ہٹا دیا۔ پھر دوسرا اسی طرح حملہ آور ہوا۔ اس کو بھی ہٹا دیا۔ تیسرا اس شدت اور جوش سے آیا کہ اسے دیکھ کر یقین ہوتا تھا کہ اب خیر نہیں لیکن جب میرے قریب آیا تو دیوار کے ساتھ لگ کر آرام سے کھڑا ہو گیا اور میں اس کے ساتھ خوب رگڑ کر اس کے پاس سے گزر گیا۔ اسی اثناء میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے یہ کلمات مجھ پر القاء ہوئے:۔

رب کل شیء خادمک رب فاحفظنی وانصرنی وارحمنی۔

ترجمہ:۔ اے میرے رب ہر چیز تیری خادم ہے۔ اے میرے رب میری حفاظت کر اور میری نصرت کر اور مجھ پر رحم کر۔

فرمایا یہ دعا ایک حرز اور تعویذ ہے اور میرے دل میں اسی وقت یہ بات پڑتی تھی کہ یہی اسم اعظم ہے۔ فرمایا کہ میں اس دعا کو اب التزاماً ہر نماز میں پڑھا کروں گا۔ آپ بھی پڑھا کریں''۔

(الحکم 10 دسمبر 1902ء ص 10)

1902ء کی کتب حضرت مسیح موعود

حضرت مسیح موعود نے 1902ء میں حسب ذیل تصنیفات فرمائیں:۔

1۔ دافع البلاء ومعیار اھل الاصطفاء۔

2۔ نزول المسیح۔ اسی سال لکھی جا رہی تھی۔ لیکن بوجوہ 1909ء میں شائع ہوئی۔

3۔ تحفہ گولڑویہ۔ اگرچہ اس کا پیشتر حصہ 1900ء اور 1901ء میں مکمل ہو گیا تھا مگر اشاعت 1902ء میں ہوئی۔

4۔ تحفہ غزنویہ یہ بھی 1900ء کی تصنیف ہے جو 1902ء میں شائع ہوئی۔

5۔ خطبہ الہامیہ حضور نے 1900ء کی عیدالاضحیہ کے موقع پر خطبہ عید دیا اور باقی تصنیف 1901ء کی تھی اور اشاعت 1902ء میں ہوئی۔

6۔ تریاق القلوب۔ یہ کتاب 1899ء کی تصنیف تھی مگر شائع 1902ء میں ہوئی۔

7۔ کشتی نوح۔ نشان طاعون کے سلسلہ میں تفصیلی کتاب جس میں نمایاں حصہ ''تعلیم'' کے زیر عنوان درج ہے۔

8۔ تحفۃ الندوہ: یہ کتاب ایک مخالف اسحاق محمد دین کے رسالہ ''قطع الوتین'' کے جواب میں لکھی گئی اور 1902ء میں شائع ہوئی۔

9۔ اعجاز احمدی: مباحثہ مد کے ذکر میں بجواب مولوی ثناء اللہ امرتسری دس ہزار روپے کے انعامی چیلنج کے ساتھ یہ اہم کتاب بھی 1902ء میں شائع ہوئی۔

10۔ ریویو بر مباحثہ بٹالوی و چکڑالوی مولوی محمد حسین بٹالوی اور مولوی عبداللہ چکڑالوی کے خیالات بابت مقام حدیث پر یہ فیصلہ کن تبصرہ بھی 1902ء میں شائع ہوا۔

سب سے بڑا پرندہ

موجودہ پرندوں میں سے دنیا کا سب سے بڑا پرندہ شتر مرغ ہے۔ نہ اڑنے والا یہ نر پرندہ 2.75 میٹر (نو فٹ) اونچا اور 156.5 کلو گرام وزنی ہو سکتا ہے۔

سعید فطرت صاحب

شجرکاری کے مختلف پہلو

جیسا کہ احباب کو معلوم ہے ہمارے ملک میں شجرکاری 15 جولائی سے لے کر 15 اگست تک زوروں پر ہوتی ہے۔ نہ صرف حکومت مختلف موقعوں پر درخت لگانے پر زور دیتی رہتی ہے۔ بلکہ ہماری جماعت اور ذیلی تنظیمیں بھی پودے لگانے کی اہمیت کو اجاگر کرنے کیلئے ہر سطح پر کوشش کرتی رہتی ہیں۔ درختوں کی اہمیت وافادیت کا کسی بھی صورت میں انکار ممکن نہیں شاید یہی وجہ ہے کہ عالمی اداروں نے بھی درخت کاٹنا جرم قرار دیا ہے۔ ہاں مگر اس صورت میں جرم نہیں کہ اگر آپ ایک درخت کاٹتے ہیں مگر اس کی جگہ دو درخت لگا دیتے ہیں۔ اسی بات کو مختلف ایڈورٹائزنگ کمپنیاں بھی اپنی اپنی حیثیت کے مطابق عوام میں مقبولیت دینے کے لئے دلکش انداز میں پیش کرتی ہیں ہمارے ہاں کچھ پودے تو قدرتی طور پر اگتے ہیں جب کہ کچھ پودوں کو ہم مصنوعی طور پر مختلف طریقوں سے اگاتے ہیں نرسریوں میں یہ طریقہ کار بہت اعلیٰ سطح پر مروج ہے۔

قدرتی طور پر اگنے والے پودے

قدرتی طور پر اگنے والے پودوں کے بیج پکے ہوئے پھل کی صورت میں خود بخود زمین پر گرتے ہیں رفتہ رفتہ یہ پھل تو گل سڑ کر زمین میں حل ہو جاتے ہیں مگر ان پھلوں کے بیج زمین میں ملے ہوئے ہوتے ہیں مناسب وقت پر پانی مل جانے یا بارش ہونے سے پودوں کی صورت اختیار کر لیتے ہیں۔

جانوروں اور پرندوں کے ذریعہ

دوسرا طریقہ افزائش جانوروں اور پرندوں کے ذریعہ عمل میں آتا ہے۔ جب جانور اور پرندے پکے ہوئے پھل کھاتے ہیں تو ان پھلوں کے بیج ان کے فضلہ کے ذریعہ باہر آ جاتے ہیں جہاں وہ فضلہ کے ساتھ زمین پر پڑے رہتے ہیں جونہی فضلہ زمین میں ہضم ہو کر جزو زمین بن جاتا ہے تو وہی بیج جن پر تھوڑی سی مٹی کی تہہ چڑھ جاتی ہے پانی ملتے ہی یا بارش ہوتے ہی ننھے ننھے پودوں کی شکل میں اگ آتے ہیں۔

آندھی کے ذریعہ

تیسرا قدرتی طریقہ آندھی کے ذریعہ عمل میں آتا ہے حالانکہ ان تینوں طریقوں میں اگنے زمین میں گلنے سڑنے مناسب وقت پر پانی ملنے کا عمل قدر مشترک کے طور پر ہے جب آندھی چلتی ہے تو پکے ہوئے پھلوں کو اپنے ساتھ اڑا کر لے جاتی ہے اور آندھی کے ذریعہ ہی کھجور جیسے درخت پر عمل تولید کا آغاز ہوتا ہے اور تبھی کھجور پھل پیدا کرنے کے قابل ہوتی ہے۔ ورنہ کھجور کا پھل حاصل کرنے کیلئے ضروری ہے کہ نر کھجور اور مادہ کھجور ایک ہی جگہ ہوں۔

آندھی کے ذریعہ گرنے والے پھلوں کے بیج بھی زمین میں پڑتے رہتے ہیں اور برسات کا موسم آتے ہی وہ تمام بکھرے ہوئے بیج پودوں کی شکل میں نظر آنے لگتے ہیں۔

مصنوعی طریق کار

مصنوعی طریقوں سے پکے ہوئے پھلوں کے صحت مند اور جاندار بیج گوڈی سے نرم کی ہوئی زمین میں گوبر کی کھاد کے ساتھ زمین میں ملا دئے جاتے ہیں اور تین چار دفعہ مسلسل پانی دینے سے یہ بیج پودوں کی نرم نرم اور کمزور پتیوں کی فصل کی صورت میں دکھائی دیتے ہیں لیکن فصل تیار کرنے کی صورت میں محنت کا مسلسل عمل درکار ہے جو وقت پر پانی اور وقفہ سے روڑی اور کھاد وغیرہ پر مشتمل ہے۔

قلم کے ذریعہ پودا لگانا

مصنوعی طریقوں میں دوسرا طریقہ قلم کے ذریعہ پودے لگانے کا ہے۔ تین سے چار انچ موٹی قلم دونوں طرف سے صفائی سے کاٹ کر اس کا ایک سرا تقریباً آدھے فٹ سے ایک فٹ تک زمین میں دبا دیا جاتا ہے لیکن خیال یہ رکھنا چاہئے کہ اس قلم کے چاروں طرف آنکھیں ہوں جن میں پنگارا نکالنے کی صلاحیت ہوتی ہے۔ بغیر آنکھوں کے لگائی ہوئی قلم سوکھ جاتی ہے۔ یہ بھی کوشش ہونی چاہئے کہ لگائی جانے والی قلم کا قد پانچ فٹ سے اوپر اوپر ہو۔ تاکہ پودا جلدی تیار ہو۔ لیکن واضح رہے اس عمل کے لیے زمین کو نرم کرنا ازحد ضروری ہے جن درختوں کی قلمیں لگائی جا سکتی ہیں ان میں شیشم۔ پاپولر، سنبل سوانجنا وغیرہ زیادہ قابل ذکر ہیں۔

ایک اور طریقہ

ایک اور طریقہ بھی جو ہمارے ہاں بڑا مشہور ہے۔ اور تقریباً سب سے زیادہ کامیاب بھی ہے وہ یہ ہے کہ پہلے سے اگے ہوئے پودوں کو جڑ سے اکھاڑ لیا جاتا ہے۔ مگر اچھی پیداوار کے لئے یہ بہتر ہوگا کہ اس کا قد تین فٹ سے زیادہ نہ ہو۔ مگر تین فٹ سے زیادہ کا بھی جڑ سے اکھڑا ہوا کچھ دشواری کے ساتھ پتے نکال لیتا ہے۔ جس زمین سے یہ پودے حاصل کرنے ہوں وہاں ضروری ہے۔ کہ یا تو خوب پانی دیا گیا ہو یا پھر مسلسل بارشوں سے وہ زمین اس قدر نرم ہوگئی ہو کہ پودا نکالتے وقت پودے کی مرکزی جڑ ٹوٹنے سے بچ جائے۔ ورنہ پودا پتے نکالنے میں نخرے کرے گا۔ اور جہاں لگانا ہو۔ وہاں بھی ضروری ہے کہ زمین کو اچھی طریقے سے سیراب کیا گیا ہو ایسے پودے کو زمین میں جڑوں کے علاوہ تنے کا کچھ حصہ دبانا بھی ضروری ہوتا ہے۔ ابتدائی پانیوں میں اگر نہر کا پانی ہو تو بہتر ہوگا۔ نلکا کا پانی صرف اس صورت میں ٹھیک رہے گا کہ پودے کی جڑوں والی مٹی میں بھل یا ریت شامل کر لی جائے تاکہ پودے کو جڑ نکالنے میں آسانی پیدا ہو۔ اور پودا جلدی دوبارہ اپنی جڑوں کے ذریعے قائم ہو جائے۔ ایسے پودوں میں شیشم۔ بکین اور شہتوت زیادہ قابل ذکر ہیں۔

گاچ کرنے کے ذریعے پودا لگانے کا طریقہ بھی ہمارے ہاں بہت مقبول ہے۔ لیکن گاچ کرتے وقت اس بات کا خیال رکھنا بہت ضروری ہے۔ کہ گاچ کی لمبائی پودے کے قد کے برابر بلکہ اس سے بھی کچھ زیادہ ہو۔ تاکہ پودے کی جڑیں محفوظ رہیں اور نئی زمین میں انہیں اجنبیت کا احساس نہ ہو۔ اور پودا پرانے پتے سوکھائے بغیر نئے پتے نکالنے شروع کردے۔ پودوں کی اچھی افزائش کے لئے گوبر کی کھاد سے بڑھ کر کوئی کھاد نہیں لیکن اس میں پودے کی عمر اور جسامت کا لحاظ رکھنا ضروری ہے ورنہ کھاد کی زیادہ مقدار پودے کے لئے نقصان دہ ثابت ہوسکتی ہے۔

تجارتی پیمانے پر درخت لگانا

اگر آپ تجارتی پیمانے پر درخت اگانا چاہتے ہوں تو کیکر، پاپولر، سمبل، سفیدا اور شیشم کے درخت زیادہ منافع بخش ہیں اگرچہ نرسری بھی تجارت کا بہت بڑا ادارہ ہے۔

مگر اس کے لئے وسیع پیمانے پر روپیہ اور جگہ درکار ہے۔ اگر آپ صرف سایہ کیلئے گھر میں درخت لگاتے ہیں تو پھر بکین، سکھ چین اور شہتوت وغیرہ کا خیال بھی ذہن میں لاتے رہیں خصوصاً ربوہ کے رہائشی گھروں میں تین پھلدار پودے ضرور لگائیں۔

اب یہ بات تجربے میں آچکی ہے کہ تجارتی غرض کے لئے ایکڑ کے چاروں طرف پانچ فٹ کے فاصلہ سے اگر سفیدے اور کیکر کے درخت لگا دیئے جائیں اور پھر ان کی مناسب دیکھ بھال اور حفاظت کی جائے گو وہ درخت پانچ سال سے سات سال تک فی ایکڑ پیداوار سے بھی زیادہ ہو جاتے ہیں اس کے لئے ضروری ہے کہ آپ یہ پودے خود پیدا کرنے کی بجائے نرسری سے اگے اگائے صحت مند لائیے۔ اس سلسلے میں نرسری والے بہترین ہدایات بھی دیتے ہیں۔ اگر پودے خود تیار کرنے ہوں تو ایک بیج بونے کی بجائے پانچ سے چھ بیج تک بوئیں تاکہ اگر کوئی بیج ضائع بھی ہو جائے تو دوسروں سے پودے اگ سکیں اور ان کے بعد ایک دو مراحل میں سب کو نکال کر ضائع کردیں اور زیادہ سے زیادہ دو رہنے دیں۔ اور پانچ سال کے بعد وہ درخت بیچنے سے پہلے درمیانی خالی جگہوں پر نئے پودے لگا دیں۔ اور اگر پاپولر اور سنبل کے درخت لگانے ہوں تو کھال کے ساتھ ساتھ والے بنے پر لگائیں ایک اور ضروری بات کہ ان درختوں کے بڑے ہونے کے ساتھ ساتھ ان کے تنوں کو پانچ فٹ تک صاف کر کے رکھیں تاکہ زمین کی پیداوار ان کے سایہ سے متاثر نہ ہو۔ اس لحاظ سے سفیدا قابل اعتماد ہے۔

اس بات کا بھی خیال رہے کہ شجرکاری خواہ گھریلو ہو یا کمرشل برسات کے موسم میں ہی مکمل کر لینی چاہئے۔

پیوند لگانے کا طریقہ

پیوند لگانے کا بھی ایک طریقہ ہے جو پہلے سے موجود پودے کی نسل تبدیل کرنے کے لئے رائج ہے جس سے نسل کی پیوند کرنی ہو۔ ضروری ہے کہ وہ قلم انتہائی اعلیٰ نسل کی ہو۔ کیونکہ اعلیٰ نسل کی قلم میں اگنے کی صلاحیت زیادہ ہوتی ہے۔ قلم کو اچھی طرح تیز چاقو سے تراش لیا جاتا ہے۔ اور اس کے ساتھ اس ٹہنی کو بھی جس کے ساتھ آپ نے قلم پیوست کرنی ہوتی ہے۔ اس کے بعد ان دونوں کو باہم ملا کر پلاسٹک کے کاغذ کے ساتھ اچھی طرح لپیٹ دیا جاتا ہے اور پھر دھاگے یا رسی کے ساتھ اچھی طرح مضبوطی سے باندھ دیا جاتا ہے۔ اگر قلم ٹھیک لگی ہو تو پندرہ سے بیس دن کے اندر پتے نکالنے شروع کر دیتی ہے۔ آم شہتوت بیری اور نوکدار آڑو کے درختوں کو پیوند کیا جا سکتا ہے۔ ان سب مراحل کے بعد پودے اگ تو جائیں گے ہی لیکن ان کی حفاظت باقی رہے گی اگر آپ ان کی حفاظت اور پرورش میں کوتاہی کریں گے تو آپ کی محنت ضائع بھی ہوسکتی ہے۔ لیکن یاد رکھیں ہر کام کے آغاز سے پہلے دعا ضرور کریں۔

تیز ترین سگنل

1996ء میں جرمنی کی کلون (Cologne) یونیورسٹی کے ماہرین طبیعات نے اعلان کیا کہ انہوں نے وہ کام انجام دیا ہے جسے مشہور سائنس دان آئن سٹائن کے نظریہ اضافت نے ناممکن قرار دیا تھا۔ یعنی انہوں نے روشنی کی رفتار سے زیادہ تیز رفتار سگنل بھیجا ہے۔

بنفورہ (برکینا فاسو) کا پہلا ریجنل جلسہ سالانہ

رپورٹ: فاروقی احمد رانا صاحب مربی سلسلہ

حضرت مسیح موعود نے اللہ تعالیٰ کے اذن سے جس جلسے کی بنیاد 1891ء میں رکھی تھی اسی کی برکت سے اس کی شاخیں آج ساری دنیا میں پھیل چکی ہیں- اسی مقصد کے لئے ہم نے اپنے ریجن کے پہلے جلسہ سالانہ کا انعقاد کیا- یہ ایک نیا ریجن ہے جس کا قیام اپریل 2001ء میں ہوا-

اس ریجن میں چونکہ سب نومبایعین ہیں ماسوائے ایک جماعت کے اس لئے ان نئی جماعتوں کا بار بار دورہ کیا گیا اور ان کے صدران کو جلسہ کے متعلق ذمہ داریاں سونپی گئیں-

یہ جلسہ شہر کے "مے زون دلافم" ایک سماجی ہال میں منعقد کیا گیا- اس ہال میں جلسہ کی تیاری کا سارا کام نومبایعین کے سپرد تھا- آٹھ جماعتوں سے دو دو تین تین افراد ایک دن قبل مشن ہاؤس پہنچے اور ان کی مختلف کمیٹیاں بنا دی گئیں جنہوں نے جلسہ گاہ کی تیاری کا کام سنبھالا- ہال کو اندر اور باہر سے مختلف قسم کے بینرز سے بڑی خوبصورتی سے سجایا گیا ہر گزرنے والی آنکھ ان پر مرکوز ہوتی تھی-

افتتاحی تقریب

جلسہ کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جس کے بعد مکرم امیر صاحب برکینا فاسو نے افتتاحی خطاب فرمایا- آپ کے خطاب کے بعد لوکل مشنری عبدالحئی سانغوتے صاحب نے سیرت النبیؐ پر تقریر کی جس کے بعد ایک اور لوکل مشنری مکرم ابوبکر صاحب نے "ظہور امام مہدی" کے عنوان پر تقریر کی-

ان تقاریر کے بعد سوال و جواب کی مجلس ہوئی جس میں لوگوں نے احمدیت کے متعلق سوالات کئے- یہ مجلس بہت کامیاب رہی- پھر نومبایعین نے اپنے اپنے تاثرات پیش کئے جس میں انہوں نے کہا کہ احمدیت دین کا حقیقی چہرہ ہے اور دین کا مستقبل احمدیت کے ساتھ ہے-

اس تقریب میں ایک غیر از جماعت دوست بھی شامل تھے جنہوں نے جماعتی لٹریچر کا مطالعہ کیا ہوا تھا انہوں نے اپنے تاثرات میں کہا کہ "اسلامی اصول کی فلاسفی" سے بڑھ کر کوئی کتاب پڑھنے کو نہیں ملی-

دعا کے ساتھ یہ تقریب ختم ہوئی جس کے بعد نماز ظہر و عصر ادا کی گئیں اور پھر کھانا پیش کیا گیا- یہ جلسہ ہر لحاظ سے بابرکت اور کامیاب رہا-

جلسہ گاہ میں دینی کتب کے لٹریچر پر مشتمل ایک بکسٹال بھی لگایا گیا جس میں لوگوں نے بہت دلچسپی لی اور کافی تعداد میں لٹریچر فروخت ہوا-

میڈیا نے ہمارے ساتھ بہت تعاون کیا- ریڈیو ایف ایم کے ذریعہ دو دفعہ جلسہ کے بارہ میں اعلانات ہوئے- اسی طرح نیشنل جلسہ سالانہ کے بارہ میں آدھے گھنٹے کا ایک خصوصی پروگرام نشر کیا گیا جس میں جلسہ کی غرض و غایت اور تاریخ بیان کی گئی- اس طرح ریڈیو کے ذریعہ دور دراز علاقوں میں دین کا پیغام پہنچا-

نیشنل جلسہ سالانہ میں ہمارے علاقہ کے 250- احمدی شامل ہوئے جو تین بسوں کے ذریعہ وہاں پہنچے اور جلسہ میں شامل ہوئے-

اس جلسہ میں نومبایعین کی خاصی تعداد شامل ہوئی اور اس کا انتظام بھی نومبایعین نے خود ہی کیا اور جو کام ان کے سپرد کیا گیا انہوں نے خوش اسلوبی سے کیا- ہر گاؤں سے نومبایعین شامل ہوئے اور خوشی سے ہر کام میں شامل ہوئے-

ہمارے ایک معلم عبدالرحمان صاحب نے نظام جماعت کے متعلق ایک لیکچر ان تمام نومبایعین کو دیا جسے سن کر ان کے ایمان میں تازگی آئی اور وقار عمل کے ذریعہ کام کر کے خوشی محسوس ہوئی- اس جلسہ میں نومبایعین کی تعداد دوصد سے زائد تھی- اس لحاظ سے یہ جلسہ نومبایعین کی تربیت کے لئے بہت مفید رہا-

اس جلسہ میں شمولیت کے لئے پروفیسرز، ڈاکٹرز، طلباء اور شہر میں واقع دو فیکٹریوں کے ڈائریکٹرز اور دوسرے اہم افراد کو دعوت نامے بھجوائے گئے- جلسہ میں شامل ہونے والوں کا تعلق ہر طبقہ زندگی سے تھا- پروفیسر صاحبان اپنے طلباء سمیت شامل ہوئے اس طرح ہر طبقہ کے افراد کو احمدیت کا پیغام سننے اور جاننے کا موقعہ ملا- اس جلسہ میں اردگرد کی جماعتوں سے 280- افراد شامل ہوئے-

(الفضل انٹرنیشنل 14 جون 2002ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں-

سیکرٹری مجلس کارپرداز- ربوہ

مسل نمبر 34255 میں زکیہ شاہد زوجہ ہدایت اللہ شاہد قوم شیخ پیشہ پنشنر عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلبرگ کالونی فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 5-1-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے- 1- حق مہر بذمہ خاوند محترم -/5000 روپے- 2- طلائی زیورات وزنی 8 تولے مالیتی -/50000 روپے- 3- پلاٹ رقبہ 5 مرلے واقع جمیل ٹاؤن فیصل آباد مالیتی -/300000 روپے- 4- نقد رقم -/100000 روپے- اس وقت مجھے مبلغ -/1146 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- الامۃ زکیہ شاہد زوجہ ہدایت اللہ شاہد فیصل آباد گواہ شد نمبر 1 ہدایت اللہ شاہد ولد فیض اللہ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالرحیم ولد عبداللطیف گلبرگ کالونی فیصل آباد

مسل نمبر 34256 میں اظہر حمید ولد عبدالحمید طارق قوم مغل پیشہ طالب علمی عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 25-5-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری منقولہ و غیر منقولہ جائیداد کوئی نہیں ہے- اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- العبد اظہر حمید ولد عبدالحمید طارق ناصر ہوسٹل ربوہ گواہ شد نمبر 1 شبیر احمد ثاقب وصیت نمبر 25729 گواہ شد نمبر 2 سید مبشر احمد ایاز وصیت نمبر 23133

مسل نمبر 34257 میں نذیر بیگم زوجہ ملک بہاول بخش قوم ملک کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھوکھر غربی ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-5-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے- 1- بینک بیلنس -/100000 روپے- 2- زرعی زمین رقبہ 4 کنال ترکہ از والدین مالیتی -/240000 روپے- 3- حق مہر وصول شدہ -/1000 روپے- اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں- اور مبلغ -/1000 روپے سالانہ امد از جائیداد نمبر 2 ہے- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- الامۃ نذیر بیگم زوجہ ملک بہاول بخش کھوکھر غربی ضلع گجرات گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد وصیت نمبر 23351 گواہ شد نمبر 2 جمیل احمد ولد بہاول بخش کھوکھر ضلع گجرات

مسل نمبر 34258 میں چوہدری محمد اشرف چٹھہ ولد سردار خان قوم چٹھہ پیشہ زراعت عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مدرسہ چٹھہ ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 7-3-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے- 1- زرعی اراضی رقبہ 113 کنال واقع مدرسہ چٹھہ ضلع گوجرانوالہ مالیتی -/1500000 روپے- 2- زرعی اراضی رقبہ 30 کنال 2 مرلے واقع کوٹ ہرا ضلع گوجرانوالہ مالیتی -/200000 روپے- اس وقت مجھے مبلغ -/2106 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں- اور مبلغ -/50000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی- میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- العبد چوہدری محمد اشرف چٹھہ ولد سردار خان مدرسہ چٹھہ ضلع گوجرانوالہ گواہ شد نمبر 1 افضل احمد وصیت نمبر 27861 گواہ شد نمبر 2 عبدالرحمٰن وصیت نمبر 32440

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

افسوسناک سانحہ

مورخہ 21 جون 2002ء بروز جمعۃ المبارک دریائے چناب میں نہاتے ہوئے ایک افسوسناک حادثہ پیش آیا کہ دارالعلوم شرقی نور کے دو نوجوان دریا میں ڈوب کر وفات پا گئے۔

1۔ مکرم عامر صمیم بھٹی صاحب ابن مکرم منظور احمد بھٹی صاحب عمر 24 سال متعلم ایم اے۔ ان کی نعش مورخہ 23 جون بروز اتوار بازیاب ہوئی اور اسی روز بعد نماز عصر بیت نور دارالعلوم شرقی میں مکرم محمد طارق محمود صاحب مربی سلسلہ نے نماز جنازہ پڑھائی اور قبرستان عام میں تدفین مکمل ہونے پر مکرم ملک عبدالرشید صاحب صدر حلقہ دارالعلوم شرقی نور نے دعا کروائی۔

2۔ مکرم فضل احمد شاہد صاحب مربی سلسلہ کا بھتیجا مکرم مقبول احمد صاحب ابن مکرم محمد صادق صفدر صاحب (بجلی والے) بعمر 24 سال اس حادثہ میں ڈوب کر وفات پاگیا۔ خدام الاحمدیہ کے نوجوانوں نے دن رات سخت گرمی کے موسم میں اپنی بھرپور کوششیں نعشوں کی تلاش کیلئے کیں اور کئی میل کے علاقے تک درجنوں خدام ربوہ اس سعی میں مصروف رہے۔ مکرم مقبول احمد صاحب کی نعش بازیاب نہ ہو سکی۔ مورخہ 27 جون بروز جمعرات بعد نماز عصر بیت النور دارالعلوم شرقی میں مکرم مولانا بشیر احمد قمر صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد تعلیم القرآن و وقف عارضی نے نماز جنازہ غائب پڑھائی جس میں کثیر تعداد میں احباب شامل ہوئے۔

احباب جماعت سے اس افسوسناک سانحہ میں وفات پا جانے والے دونوں نوجوانوں کی بلندی درجات اور جملہ لواحقین کو اس صدمہ کو برداشت کرنے کیلئے درخواست دعا ہے۔ نیز ان نوجوانوں کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں جنہوں نے کئی دن تک شدید گرم موسم میں نعشوں کی بازیابی کیلئے کوشش کی اللہ تعالیٰ سب کارکنان کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

سانحہ ارتحال

مکرم مبارک احمد معین صاحب مربی سلسلہ حال وکالت تبشیر ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے برادر نسبتی مکرم مصور احمد ساکن عزیز پور ڈگری ضلع سیالکوٹ کی اہلیہ مکرمہ عابدہ پروین صاحبہ مورخہ 29 جون 2002ء کو ہارٹ اٹیک کی وجہ سے وفات پا گئی ہیں۔ ان کی عمر صرف 19 سال تھی۔ خاوند کے علاوہ ایک نومولود بیٹا بعمر پانچ یوم یادگار چھوڑا ہے۔ احباب جماعت سے مرحومہ کی بلندی درجات اور لواحقین کو صبر جمیل ملنے کیلئے درخواست دعا ہے۔ نیز نومولود بچے کی صحت و سلامتی کیلئے بھی درخواست دعا ہے۔

الوداعی تقریب

مورخہ 8 جولائی 2002ء بروز سوموار بعد مغرب سرائے فضل عمر تحریک جدید میں وکالت تبشیر تحریک جدید کی طرف سے مکرم چوہدری محمد صادق صاحب واقف زندگی سابق اکاؤنٹنٹ وکالت تبشیر کے اعزاز میں الوداعیہ دیا گیا۔ جس کے مہمان خصوصی مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید تھے۔ تلاوت کے بعد مکرم مولانا محمد صدیق صاحب گورداسپوری نائب وکیل التبشیر نے سپاسنامہ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ مکرم چوہدری محمد صادق صاحب نے 1947ء میں قادیان سے میٹرک کر کے وقف کیلئے پیش کیا۔ جنوری 1948ء میں آپ کی تقرری سندھ میں احمدیہ فارم پر ہوئی جہاں آپ مختلف فارمز پر 1978ء تک خدمت کرتے رہے پھر جنوری 1979ء سے جون 2002ء تک وکالت تبشیر میں خدمت کی توفیق پائی۔ سپاس نامہ کے جواب میں مکرم چوہدری محمد صادق صاحب نے جملہ شرکاء سے درخواست دعا کی کہ اللہ انہیں مزید خدمات کی توفیق دے۔ مہمان خصوصی مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب نے آپ کی خدمات کو سراہا کہ مسلسل 55 سال خدمت کی توفیق ملی اور خوشی کی بات یہ کہ آپ کے بیٹے (مکرم محمد محمود طاہر صاحب نائب ایڈیٹر الفضل) بھی واقف زندگی ہیں اور وقف کا یہ سلسلہ جاری ہے۔ مہمان خصوصی نے دعا کروائی جس کے بعد عشائیہ پیش کیا گیا جس میں وکلاء تحریک جدید و افسران صیغہ جات نے بھی شرکت کی۔

درخواست دعا

مکرم عبدالحلیم احمد صاحب مربی سلسلہ وکالت تبشیر لکھتے ہیں خاکسار کے والد مکرم عبدالقادر صاحب بوجہ شوگر اور دیگر عوارض کچھ عرصہ سے صاحب فراش ہیں۔ کمزوری بہت زیادہ ہے۔ نیز خاکسار کے چچا مکرم عبدالستار صاحب والد مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن بوجہ ہارٹ اٹیک فضل عمر ہسپتال کے C.C.U وارڈ میں داخل ہیں ہر دو کی کامل صحت یابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مورخہ 12 مئی 2002ء کو خاکسار شیخ محمد یوسف قمر ایڈووکیٹ امیر ضلع قصور کوسٹر کے ایک حادثہ میں زخمی ہوا تھا۔ جس کے نتیجہ میں چہرے پر چوٹیں آئی تھیں۔ اب میں خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے مکمل صحت یاب ہو چکا ہوں۔ اللہ تعالیٰ نے ہر قسم کی پیچیدگی اور پریشانی سے بچالیا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنی حفظ و امان میں رکھے اور دعا کرنے والوں کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

بش اور شہزادہ عبداللہ میں مذاکرات امریکی صدر اور سعودی عرب کے ولی عہد شہزادہ عبداللہ نے ٹیلی فون پر علاقے میں امن کی بحالی اور فلسطینی عوام کے مسائل حل کرنے پر تبادلۂ خیال کیا۔ امریکی ترجمان نے بتایا کہ بات چیت مثبت رہی۔ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کوفی عنان نے بھی شام کے صدر حافظ الاسد سے ٹیلیفونک گفتگو کی۔ امریکہ اقوام متحدہ سعودی عرب اور شام نے مشرق وسطیٰ میں تشدد کے خاتمے اور امن کی بحالی اور فلسطینی عوام کے مسائل حل کرنے پر زور دیتے ہوئے اتفاق کیا ہے کہ اس سلسلہ میں سفارتی کوششوں کو مزید تیز کر دیا جائے۔

عراق اسلحہ فیکٹریوں کا معائنہ کرائے۔ اقوام متحدہ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے صدر جیری گرین سٹاک نے کہا ہے کہ عراق پر عائد اقتصادی پابندیاں اس صورت اٹھائی جائیں گی جب عراق اقوام متحدہ کے اسلحہ انسپکٹروں کو اپنی اسلحہ فیکٹریوں اور تنصیبات کا معائنہ کرائے۔ اقوام متحدہ کے تمام ممبر ممالک کوفی عنان اور عراق کے درمیان مذاکرات جاری دیکھنا چاہتے ہیں۔ ویانا میں مذاکرات ناکام ہو چکے ہیں۔ عراقی حکام فیصلہ سے قبل کچھ دیر انتظار کرنا چاہتے ہیں۔ وہ نیویارک سے مشورہ کیلئے بغداد چلے گئے ہیں۔

بش کا رویہ جارحانہ ہے۔ عراق عراقی وزیر خارجہ نے کہا ہے کہ امریکہ اقوام متحدہ اور عراق کی بات چیت میں روڑے اٹکا رہا ہے۔ ناجائز مطالبات منوانے کیلئے امریکی دباؤ کے باعث اقوام متحدہ اور عراق کے درمیان مذاکرات نتیجہ خیز نہ ہوئے۔ عراق امریکی ریاست نہیں جہاں امریکہ کا قانون نافذ ہو۔ عراقی وزیر خارجہ نے کہا کہ عراق پر ظالمانہ پابندیاں مصائب بڑھا رہی ہیں۔

امریکی شہری اور جرائم کی عالمی عدالت نیویارک میں اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کا اجلاس ہو رہا ہے جس میں جرائم کی بین الاقوامی عدالت میں امریکی شہریوں کو مقدمہ چلانے سے مستثنیٰ قرار دینے کے امریکی مطالبہ پر غور ہوگا۔ امریکہ نے دھمکی دی ہے کہ وہ اس وقت تک اقوام متحدہ کی امن فوج کے آپریشنز کی تجدید کی مخالفت کرتا رہے گا جب تک امن فوج میں شامل ان کے فوجیوں کو حال ہی میں قائم کردہ بین الاقوامی عدالت میں مقدمہ چلانے سے مستثنیٰ قرار نہیں دیا جاتا۔

عالمی امن اور مسئلہ کشمیر امریکہ اور برطانیہ نے کہا ہے کہ مسئلہ کشمیر حل نہ ہوا تو عالمی امن تباہ ہو سکتا ہے۔ امریکی وزیر خارجہ نے کہا کہ خطے کی موجودہ صورتحال پر جنرل مشرف سے دو دفعہ بات کی۔ پاکستان کے ساتھ اقتصادی۔ تجارتی اور فوجی تعاون اور اچھے تعلقات کے خواہاں ہیں۔

دل کے دورہ کا امکان بی بی سی نے ایک رپورٹ میں بتایا ہے کہ تحقیق سے پتہ چلا ہے کہ جو لوگ ایک ہفتے میں 60 گھنٹوں سے زائد کام کرتے ہیں ان میں دل کے دورے کا امکان خاصا بڑھ جاتا ہے۔ جاپانی اور برطانوی ماہرین کی مشترکہ ٹیم نے بتایا ہے کہ یہ اوقات کار بلڈ پریشر میں اضافہ کر کے دل کے دورے کو دعوت دے سکتے ہیں۔ بعض ماہرین کا کہنا ہے کہ اس تحقیق کو حتمی طور پر ثابت کرنے کیلئے مزید کام کی ضرورت ہے۔

گوبر سے بجلی بنانے کا منصوبہ برطانیہ کے شہر ہولزوری کے کسانوں کے ایک گروہ نے گائے کے گوبر سے بجلی بنانے کا منصوبہ تیار کیا ہے۔ بی بی سی نے کہا ہے کہ برطانیہ میں گائے کے گوبر سے چلنے والا یہ پہلا بجلی گھر ہوگا۔ پلانٹ کے مینیجر نے بی بی سی کے نمائندہ کو بتایا کہ یہ پلانٹ جلد ہی کام شروع کر دے گا۔

ترک وزیر اعظم الیکشن پر آمادہ ترکی کے وزیر اعظم بلند ایجوت نے وقت سے پہلے عام انتخابات پر غور کا فیصلہ کیا ہے۔ ترکی میں معاشی بحران کی وجہ سے سیاسی بحران بھی شدت اختیار کرتا چلا جا رہا ہے۔ جس کی وجہ سے متعدد وزراء مستعفی ہوئے اور بعض نئے وزراء کا تقرر اور رد و بدل کیا گیا ہے۔

طب یونانی کا مایہ ناز ادارہ
قائم شدہ 1958ء
فون 211538
نور کاجل: آنکھوں کی صحت اور خوبصورتی کیلئے
صرف نیلے رنگ کی خوبصورت ڈبی طلب کریں
نور ابٹنہ: بہترین روائتی ابٹن جو حسن کو چار چاند لگائے
نور آملہ: بالوں کی خشکی، سکری دور کر کے چمک پیدا کرتا ہے
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

WABENG
وقار اینڈ برادرز انجینئرنگ ورکس
معیار اپنایئے
وقت بچایئے
سپیشلسٹ: کاربائیڈ ڈائیز، کاربائیڈ پارٹس اینڈ ٹولز
مینوفیکچرر، انجینئرنگ فیلڈ نیز جیولری ٹولز اور پارٹس تیار کرنے والے
دکان نمبر 4، شاہین مارکیٹ، مدنی روڈ، نیو دھرم پورہ مصطفیٰ آباد، لاہور فون: 0300-9428050

ملکی خبریں
ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ میں طلوع وغروب

جمعہ	12-جولائی	زوال آفتاب	1-14
جمعہ	12-جولائی	غروب آفتاب	8-18
ہفتہ	13-جولائی	طلوع فجر	4-31
ہفتہ	13-جولائی	طلوع آفتاب	6-10

10 اکتوبر کو قومی صوبائی اور سینٹ کے اکٹھے الیکشن ہونگے

ملک میں عام انتخابات اس سال 10 اکتوبر کو ہونگے۔ اس بارے میں صدر مملکت جنرل پرویز مشرف نے آرڈر جاری کر دیا ہے جس کے مطابق قومی اور صوبائی اسمبلیوں اور سینٹ کے انتخابات ایک ہی دن میں ہونگے۔ الیکشن شیڈول کا اعلان چیف الیکشن کمشنر کریں گے۔

ڈینئل پرل کیس فیصلہ 15 جولائی تک محفوظ

امریکی صحافی ڈینئل پرل کے اغوا وقتل کے مقدمہ کی سماعت بدھ کو سنٹرل جیل حیدر آباد میں انسداد دہشت گردی کی عدالت کے جج سید علی اشرف شاہ کے روبرو مکمل ہوگئی اور کیس کا فیصلہ 15 جولائی تک محفوظ کر لیا گیا ہے۔ امریکی صحافی کو 23 جنوری 2002ء کو اغوا کیا گیا۔ 22 مارچ کو چالان پیش کیا گیا۔ ایڈووکیٹ جنرل نے خیال ظاہر کیا ہے کہ ملزموں کو سزائے موت ہو سکتی ہے۔ جبکہ وکیل صفائی نے کہا کہ استغاثہ جرم ثابت کرنے میں ناکام رہا۔

عالمی بنک نے 23 کروڑ کا قرضہ منظور کر لیا

عالمی بنک نے پاکستان کی اقتصادی 23 کروڑ 65 لاکھ ڈالر کے قرضے کی منظوری دے دی ہے۔ یہ رقم صوبہ صوبہ سندھ، سرحد اور آزاد کشمیر کے اصلاحات کے پروگرامز پر خرچ ہوگی۔ نرم شرائط پر قرضہ 35 سال میں واجب الادا ہوگا۔

کراچی آئل ریفائنری میں آتشزدگی کورنگی

صنعتی ایریا میں آئل ریفائنری میں آتشزدگی سے تین ملازم ہلاک ہوگئے۔

وزیراعظم کی نامزدگی کا اختیار واپس لینے کا اتفاق

وفاقی کابینہ نے صدر کے اختیار کہ وہ کسی بھی شخص کو وزیراعظم نامزد کر سکتا ہے اس تجویز کو واپس لینے پر اتفاق کر لیا ہے۔ صدر جنرل پرویز مشرف کی صدارت میں ہونے والے اجلاس میں یہ اتفاق رائے کیا گیا ہے۔

ووٹر بہترین جج ہیں سپریم کورٹ اسمبلی کے ممبران

کیلئے گریجوایشن کی شرط پر جاری بحث میں سپریم کورٹ نے یہ ریمارکس دیئے ہیں کہ ووٹر بہترین جج ہیں کہ وہ اپنے لیڈر کی کوالیفیکیشن کا فیصلہ کر لیں۔ چیف جسٹس شیخ ریاض احمد یہ ریمارکس دیئے کہ ووٹر اپنے امیدوار کا خود انتخاب کرنے کا ذمہ دار ہے۔

اے آر ڈی نے عبوری سیٹ اپ کا مطالبہ کر دیا

اے آر ڈی کے جلسہ منعقدہ سکھر میں اے آر ڈی کے سربراہوں نے صدر مملکت جنرل پرویز مشرف کے استعفیٰ اور نگران عبوری سیٹ اپ کے قیام کا مطالبہ کیا ہے۔ جلسہ سے نوابزادہ نصراللہ، سید خورشید شاہ، قائم علی شاہ، پیر علی شاہ اور بشارت مرزا نے بھی خطاب کیا۔

مذاکرات کے لئے ماحول سازگار نہیں دہلی

بھارتی دفتر خارجہ کے ترجمان نے کہا کہ پاکستان اور ہندوستان کے درمیان مذاکرات کے لئے ابھی ماحول سازگار نہیں ہے۔ ترجمان نے کہا کہ جب پاکستان کی طرف سے مستقل طور پر دراندازی اور دہشت گردی ختم ہوجائے گی تب مذاکرات کا ماحول بنے گا۔

درہ آدم خیل میں آپریشن قانون نافذ کرنے

والی ایجنسیوں نے درہ آدم خیل میں آپریشن کے دوران دوگھروں کو بلڈوزر کرتے ہوئے علاقے میں 20 مجرموں کو گرفتار کیا ہے۔

پاکستان نے پاول کے دورہ کو خوش آمدید کہا

پاکستانی دفتر خارجہ کے ترجمان عزیز احمد خان نے امریکی وزیر خارجہ کولن پاول کے آئندہ دورہ پاکستان کو خوش آمدید کہا ہے۔ پاول انڈوپاک کشیدگی اور کشمیر کے مسئلہ پر مذاکرات پر آمادہ کرنے کیلئے دورہ پر آرہے ہیں

قومیائے گئے تمام سکولز وکالجز مالکان کے حوالے

حکومت پنجاب نے قومیائے کے گئے تمام سکولز وکالجز کے ان کے سابقہ مالکان کے حوالے کرنے کا نوٹیفکیشن جاری کر دیا ہے۔ نیشنل سیکرٹری پلاننگ کی طرف سے جاری ہونے والے نوٹیفکیشن کے مطابق پرائیویٹ انتظامیہ پہلے سے داخل طلبہ کی فیسوں میں اضافہ نہیں کر سکے گی۔ عمارات تعلیم کے علاوہ کسی اور مقصد کیلئے استعمال نہیں ہونگی۔ سٹاف کو ایڈجسٹ ہونے تک تنخواہ اور سرکاری مراعات ملتی رہیں گے۔ مالکان کے ساتھ باہمی رضامندی سے نیا معاہدہ کرسکیں گے۔

الیکشن کیلئے وزراء کو مستعفی ہونا پڑے گا چیف

الیکشن کمشنر جسٹس (ر) ارشاد حسن خان نے کہا ہے کہ تمام وفاقی وصوبائی وزراء کو الیکشن میں حصہ لینے کیلئے اپنے عہدے سے استعفیٰ دینا ضروری ہوگا۔ غیر جانبدارانہ اور شفاف الیکشن کیلئے مستعفی ہونا ضروری ہے۔

دورہ نمائندہ الفضل

ادارہ الفضل مکرم محمد شریف صاحب (ریٹائرڈ اسٹیشن ماسٹر) کو جماعتی دورہ پر بطور نمائندہ الفضل مندرجہ ذیل مقاصد کیلئے ضلع گوجرانوالہ کیلئے بھجوا رہا ہے۔

(i) توسیع اشاعت الفضل کیلئے خریدار بنانا۔
(ii) الفضل میں اشتہارات کی ترغیب اور وصولی۔
(iii) الفضل کے خریداروں سے چندہ الفضل اور بقایا جات کی وصولی۔

امراء۔ صدران۔ مربیان۔ قائدین و جملہ احباب کرام سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل ربوہ)

تجربہ کار کاتب سے خوشخطی سیکھیے

اردو۔ انگلش اور عربی حروف تہجی میں آپ کی لکھائی چاہے جتنی بھی بدصورت ہے صرف تین ماہ میں خوبصورت لکھائی سیکھنے کا نادر موقع۔ طلباء وطالبات کی الگ الگ کلاسز کا انتظام موجود ہے

رابطہ:۔ چوہدری محمد اعظم نوید ایم۔اے

14/1 دارالبرکات ربوہ۔ ☎211964

گورنمنٹ جامعہ نصرت میں

نوٹس داخلہ ایف۔اے/ایف ایس سی 2002ء

کالج ھذا میں داخلہ گورنمنٹ کی پالیسی کے مطابق میرٹ کی بنیاد پر ہوگا۔ کالج دفتر سے فارم اور پراسپکٹس حاصل کئے جاسکتے ہیں۔ داخلہ یکم جولائی 2002ء سے شروع ہوچکا ہے۔ فارم کے ساتھ مندرجہ ذیل سرٹیفکیٹ منسلک کرنا ضروری ہیں۔

1۔ رزلٹ میٹرک کی دو کاپیاں تصدیق شدہ۔
2۔ کیریکٹر سرٹیفکیٹ۔
3۔ والد یا سرپرست کے شناختی کارڈ کی دو نقول تصدیق شدہ
4۔ رجسٹریشن کارڈ کی فوٹو کاپی
5۔ داخلہ فارم پر فوٹو چسپاں کرنا ضروری ہے۔

نامکمل فارم وصول نہیں کئے جائیں گے۔

(پرنسپل گورنمنٹ جامعہ نصرت)

خالص شربت

بادام۔انار۔صندل۔بزوری اور بنفشہ نیز عرقیات

ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ

Ph: 04524-212434 FAX :213966

خالص سونے کے زیورات کا مرکز

الفضل جیولرز

چوک یادگار حضرت اماں جان ربوہ

پروپرائٹر:۔ غلام مرتضیٰ محمود

فون دکان 213649 فون رہائش 211649

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری سیاحتی بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں

بخارا اصفہان شجر کاندبیجی ٹیبل ڈائز۔ کوکیشن افغانی وغیرہ

احمد مقبول کارپٹس

مقبول احمد خان آف شکر گڑھ

☎ 12۔ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل

042-6306163-6368130 Fax042-6368134

E-mail:mobf-k@usa.net

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل۔61